فی رثاء مولانا حبیب الرحمٰن اللہ یانوی رحمۃ اللہ علیہ

(از جناب مولوی اقبال احمد صاحب عمری، مبارکپوری، مولوی فاضل، ایم۔ اے، ایل ایل بی)

أهوىٰ مضىٰ بر تقي مدبر — فقيه كأشياخ الحديث محبر
وما أحسن المنطيق أن مات عالم — إذا مات منا عالم متبحر
له درجة في حومة الحرب والعلى — يطوف بها الأجيال لكن تحسر
ألا يومنا قد مل ذما نجيعه — لأن مات من ميناه أهدى وأنور
وإنك للمشكور عن كل عالم — وإنا لفرط الاحتظاء لنشكر
فإنك مراع في مضيق المسالك — يسوق ويهدي حيثما كان أجدر
كأنك شمس في نجوم طوالع — وإنك في ظلماتنا الإسكندر
شموس تزوي نفسها بجماله — كما تجتني الأقمار منها تنور
دعائي بأن تخشى وتحلى وتكرما — إلى أن أقمار أهلّ وتبدر
حلى جوده صوب السماء إذا سجت — أعز متاع في عيونك يصغر
كرم بيتنا الأقمار تروي عيوننا — تقر وتروي عالما وتنور
كمثل الغوادي والسواري يرونه — لأنك من فرط السخاء مبذر
حبيب إلينا ما حبيب إلهنا — أطابت غواد ما به الحب مضمر
تهيم سماء عن وراء حبيبها — وأرض بتسكاب الغيوم تحجر
الهى بهند تستضيئه وتجتني — قطوف المزايا ما بجدك تقدر
جزى الله مولانا حسين احمد الذي — أماني أقوام به تتزهر
قرينا العلى قام العتيق لدا إذا — وحفظ أساس لقوم لا يتقصر
لعمري كهارون وموسى وهرحه — هديتم هداية وارث يتقرر

يُطَيِّبُ مَا يُزْرِي الْبَرِيَّةَ طَيِّبٌ
كَمَاءٍ يُنَقِّي ثَوْبَكُمْ وَيُطَهِّرُ

ترجمہ اشعار عربی: ۔ ۱۔ افسوس کہ محدثین جیسا نیک متقی اور مدبر گذر گیا۔
۲۔ کیا خوب کہنے والے نے کہا کہ جب کوئی عالم متبحر مرجائے تو سمجھنا چاہیئے کہ دنیا مرگئی۔
۳۔ ایک ایسے شخص کے فوت ہونے کے باعث جو کہ ہادی و رہبر تھا، ہمارے دن تاریک ہوگئے۔
۴۔ ہماری طرح سارے علمار آپ کے مرہونِ منت ہیں۔ ۵۔ کیوں کہ نازک ترین معاملات میں بھی آپ کی رہنمائی کامیاب ہوتی تھی۔ ۶۔ چمکنے والے ستاروں میں تو سورج اور ہماری تاریکیوں میں تو اسکندر ہے۔ ۷۔ آفتاب اس کے حسن سے مستفیض ہوتے ہیں جس طرح کہ چاند سورج سے۔ ۸۔ میری دعا ہے کہ تم ہمیشہ معظم مکرم رہو جب تک چاند ہلال و بدر بنتے رہیں۔
۹۔ گھنگھور گھٹاؤں نے اس کی سخاوت کی نقل کی، عزیز ترین سامان بھی اس کی نظروں میں حقیر ہے۔
۱۰۔ جس طرح رویتِ قمر ہماری آنکھوں کو سیراب کرتی اور ٹھنڈک پہنچاتی ہے، تو دنیا والوں کو منور اور سیراب کرتا اور ٹھنڈک پہنچایا کرتا تھا۔
۱۱۔ لوگ تمہیں صبح شام برسنے والی بدلیوں کی طرح (سخی) خیال کرتے ہیں کیوں کہ آپ فرطِ سخاوت کی وجہ سے فضول خرچ (خیال کیئے جاتے ہیں)۔
۱۲۔ حبیب الرحمٰن پروردگار کو بھی محبوب ہیں اور ہمیں بھی، محبت کیلئے اس مدفن کو بدلیاں تر و تازہ رکھیں۔
۱۳۔ اپنے حبیب کی جدائی میں آسمان گریاں ہے اور زمین غموں کو بہا کر دریا بنا رہی ہے۔ ۱۴۔ ہندوستان پر افسوس جو تیری کوششوں سے حاصل شدہ مراعات سے مستفیض ہو رہا تھا۔ ۱۵۔ مولانا حسین احمد کو اللہ جزائے خیر دے جن کی بدولت قوموں کی تمنائیں شگفتہ ہوگئیں۔ ۱۶۔ (مرحوم کی کمی کو پورا کرنے کے لیئے) عتیق الرحمٰن جو صاحب عزت ہیں اور حفظ الرحمٰن جو قوم کی اساس ہیں حاضر ہیں۔ ۱۷۔ زندگی کی قسم ہارون، موسیٰ اور عیسیٰ کی طرح آپ لوگوں نے وراثتِ نبوی کا حق ادا کیا۔ ۱۸۔ جس طرح پانی کپڑے کو پاک و صاف کر دیتا ہے (قاری) محمد طیب قوم کی خرابیوں کو دور کرتے ہیں۔